السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماری مسجد قبا اہلحدیث میں رمضان کے مہینہ میں چاول وغیرہ آتے ہیں۔ اور شک یہ ہوتا ہے کہ ان چاول پر ختم نہ دیا گیا ہو چاول ہمیں کھانے چاہئیں کہ نہیں ؟ (۲) ہمارے ایک دوست اہلحدیث کا یہ تاثر ہے کہ ختم والی چیز کھا لی جائے تو کوئی حرج نہیں دعوت سمجھ کر یا ویسے لیکن ہم آج تک اس کو بدعت سمجھ کر نہیں کھا رہے آپ بتائیں ہم کو کیا کرنا چاہیے اور کھانا کیسا ہے ؟ (۳) گیارہویں کے متعلق بیان کرنا کہ یہ دینا اور کھانا کیسا ہے قرآن اور سنت نبوی کے مطابق تاکہ ہمارے اشکال دور ہو سکیں اور ہم سنت کے مطابق رہ سکیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ختم والی چیز سے پرہیز ضروری ہے البتہ خواہ مخواہ شبہ ختم کا کوئی اعتبار نہیں ۔ (۳) یہ چیزیں قرآن وسنت سے ثابت نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

عقائد کا بیان ج1ص 70

محدث فتویٰ